السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآنِ پاک کا ترجمہ کرتے ہوئے سورۂ یوسف کی آیت نمبر: ۲۴ کے اول حصہ کے ترجمہ میں اشکال ہے اس کے دو ترجمے آپ کی خدمت میں پیش کیے ہیں لہٰذا جو اس میں درست ہو اس کی نشاندہی فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ یا اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔

''اور البتہ تحقیق ارادہ کرلیا تھا اس عورت نے یوسف کا، اور وہ (یوسف) بھی ارادہ کرلیتا اس عورت کا، اگر نہ ہوتی یہ بات کہ دیکھ چکا تھا یوسف برہان اپنے رب کی۔ ''…(۱)

اور البتہ تحقیق ارادہ کیا اس عورت نے یوسف کا، اور اس (یوسف) نے ارادہ کیا اس عورت کا۔ اگر نہ ہوتی یہ بات کہ دیکھ لی تھی یوسف نے برہان اپنے رب کی (تو ارادے کا پختہ ہوجانا عجب نہ تھا۔) ''(حافظ آصف ''…(۲) اقبال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے آیت: {وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهِۦۖ} [یوسف:۲۴] کے دو ترجمے نقل فرمائے اور سوال فرمایا ان دونوں میں سے کون سا درست ہے؟

جواباً گزارش ہے درست تو دونوں ہی ہیں۔ البتہ پہلا ترجمہ اس فقیر الی اللہ الغنی کو زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔ ۱۴۲۱/۶/۷ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02 ص723

محدث فتویٰ